سوال

(190) حالات خراب ہونے کی صوت میں حج کرے یا دعوت وجہاد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حج کے لئے تیار ہے جبکہ دوسری طرف طاغوتی طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے کے لئے متحد ہو چکی ہیں، کیا ایسے حالات میں حج کے لئے جانا ضروری ہے یا اس کا خرچہ دعوت وجہاد میں دینا بہتر ہے کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ ہوس ملک گیری اور باہمی افتراق نے عالم اسلام کو مختلف ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا ہے، نتیجہ کے طور پر آج ہم صحیح اسلامی قیادت سے محروم ہیں اور ناگفتہ حالات سے دوچار ہیں۔ ایک طرف ہمارے پڑوس میں ہندو غنڈے ہماری عزتوں سے کھیل رہے ہیں اور والدین کی آنکھوں کے سامنے ان کی جوان بیٹیوں کی عصمتوں کو تارتار کیا جارہا ہے۔ دوسری طرف عام مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ انہیں خواہشات نفس اور دنیا پرستی کے علاوہ کوئی دوسری فکر دامن گیر نہیں ہے۔ ایسے پرفتن حالات میں طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کرنا ہمارا ایک اہم فریضہ ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر حج فرض ہے تو اسے حج ادا کرنا چاہیے اور اپنی بساط کے مطابق دعوت وجہاد میں بھی حصہ لینا چاہیے لیکن ایسا کرنے سے فریضہ حج ساقط نہیں ہوگا۔ اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے فریضہ حج سے سبکدوش ہونے کے لئے موقع فراہم کر دیا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ اسے ضائع نہ کیا جائے اور دعوت وجہاد کے لئے اپنی ہمت کے مطابق حصہ ڈالتا رہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:227